علمائے کرام کا وٹس ایپ گروپ

بزم علماء و الأئمہ

03345613913

بزمِ علماء والأئمة
صرف علماء، طلباء اور خطباء شامل ہوں
03345613913
آنے والا جمعہ کس عنوان پہ مناسب یا ضروری ہے
اس بارے میں
اپنی مفید آراء و تجاویز اور ان
سے متعلقہ کتب اوپر دئیے
گئے نمبر پہ ارسال فرمائیں

سیرت ختم الرسل صلی اللہ علیہ وسلم

مقام:- .... جامعہ دار العلوم مدنیہ بہاولپور

مؤرخہ:- ۱۹۸۴ھ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

سیرت ختم الرسول صلی اللہ علیہ وسلم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَاھَادِیَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَلَانَظِیْرَ لَہٗ وَلَا وَزِیْرَ لَہٗ وَلَا مُشِیْرَ لَہٗ وَلَا مُعِیْنَ لَہٗ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِ الرُّسُلِ وَخَاتَمِ الْاَنْبِیَاءِ الْمَبْعُوْثِ اِلٰی کَآفَّۃً لِّلنَّاسِ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا وَّدَاعِیًا اِلَی اللّٰہِ بِاِذْنِہٖ وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا o

وَقَالَ اللّٰہُ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی فِی الْکَلَامِ الْمَجِیْدِ وَالْفُرْقَانِ الْحَمِیْدِ:

وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ o

وَقَالَ فِیْ مَوْضِعٍ آخَرَ: اَلَمْ یَجِدْکَ یَتِیْمًا فَاٰوٰی o

وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: اَوَّلُ مَا خَلَقَ اللّٰہُ رُوْحِیْ.

صَدَقَ اللّٰہُ مَوْلَانَا الْعَظِیْمُ وَصَدَقَ رَسُوْلُہُ النَّبِیُّ الْکَرِیْمُ وَنَحْنُ عَلٰی ذٰلِکَ لَمِنَ الشَّاھِدِیْنَ وَالشَّاکِرِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ o

سلام اس پر کہ اسرار محبت جس نے سمجھائے
سلام اس پر کہ جس نے زخم کھا کر پھول برسائے
سلام اس پر کہ جس کے گھر میں چاندی تھی نہ سونا تھا
سلام اس پر کہ ٹوٹا بوریا جس کا بچھونا تھا
سلام اس پر کہ جس کا نام لے کر اس کے شیدائی
الٹ دیتے تھے تخت قیصریت اور دارائی
سلام اس ذات پر جس کے پریشاں حال دیوانے
سنا سکتے ہیں اب بھی خالدؓ وحیدرؓ کے افسانے

حقیقت کروں گا بیاں دوستو! چاہے کٹ جائے میری زباں دوستو
جس زمیں پر نبوت کی توہین ہو، گر پڑے نہ کہیں آسماں دوستو
جو خلاف شریعت ہمیں حکم دے، بدل دیں گے وہ ہم حکمراں دوستو
اپنی منزل کی دھن میں رہے گا رواں، بخاریؒ کا یہ کارواں دوستوں

تمہید: میرے واجب الاحترام بہادر پور تحصیل جلال پور پیروالہ ضلع ملتان کے غیور نوجوانو اور دوستو! آپ حضرات بڑے دور دراز سے وقت نکال کر آئے ہیں۔ اگر آپ کی توجہ میری طرف رہی تو انشاء اللہ آپ ضرور آج بہت بڑا فائدہ حاصل کر کے جائیں گے۔

میرے بھائیو! مجھے یہ کہا گیا ہے کہ آج میں آپ کے سامنے ختم الرسل ﷺ کی سیرت طیبہ کا کچھ حصہ بیان کروں۔

ختم الرسل ﷺ کی سیرت کا حق ادا نہیں ہو سکتا: میرے بھائیو! کوئی شخص دنیا میں ختم الرسل ﷺ کی سیرت بیان کرنے کا حق ادا نہیں کر سکتا۔ میں جتنی مرضی دعوے کروں کہ.... میں ختم الرسل ﷺ کی سیرت بیان کروں گا.... میں ختم الرسلؐ کے معجزات ذکر کروں گا۔ میں ختم الرسلؐ کے کمالات کا احاطہ کروں گا، میں ختم الرسلؐ کے اخلاق واطوار ذکر کروں گا۔ میں جتنا مرضی کہوں گا.... حقیقت یہ ہے کہ ختم الرسلؐ کے جتنے کمالات ومحاسن ہیں، ختم الرسل ﷺ کی جتنی عظمتیں، رفعتیں اور بلندیاں ہیں.... ان تک دنیا کے کسی انسان کی رسائی نہیں ہو سکتی۔ اور دنیا میں اردو اور عربی کی لغت میں کوئی ایسا لفظ ایجاد نہیں کیا گیا.... کہ جس لفظ میں ختم الرسلؐ کے کمالات کا احاطہ کیا گیا ہو.... کمالات سارے پیچھے رہ گئے.... الفاظ سارے پیچھے رہ گئے.... معانی سارے پیچھے رہ گئے.... محاورات سارے پیچھے رہ گئے.... لغات ساری پیچھے رہ گئیں.... بلاغتیں وفصاحتیں ساری پیچھے رہ گئیں.... لیکن میرا نبی ﷺ آگے چلا گیا.... اسی کو تو دیکھ کر مولانا مناظر احسن گیلانیؒ نے کہا ہے کہ.... "یوں آنے کو تو سب آئے، لیکن جو بھی آیا وہ جانے کے لئے ہی آیا، لیکن مکہ میں ایک ایسا محمد عربی ﷺ آیا، جو صرف آنے کے لئے ہی آیا، وہ آیا تو آتا چلا گیا وہ بڑھا تو بڑھتا چلا گیا، وہ پھیلا تو پھیلتا چلا گیا، وہ گھوما تو گھومتا چلا گیا، وہ چڑھا تو چڑھتا چلا گیا، اور وہ پھلا تو پھلتا چلا گیا".... یہ میرے نبی کی شان ہے.... کہو یہ میرے نبی کی....؟ شان ہے....!!

سیرت طیبہ کے سمندر میں غوطہ لگانے والوں کا مرتبہ ومقام: ہر آدمی نے اپنے اپنے انداز میں میرے نبی ﷺ کی سیرت بیان کی ہے، چودہ سو سال گزر گئے ہیں، ابھی تک میرے نبی ﷺ کی سیرت کے اتھاہ سمندر کی گہرائی تک کوئی نہیں پہنچ سکا۔ لیکن پھر بھی اس نے مقام ومرتبہ حاصل کیا۔ دیکھئے کہ اگر.... ابو بکرؓ نے میرے پیغمبر کی سیرت کے اتھاہ سمندر میں غوطہ لگایا.... تو صدیق اکبر بن گیا۔ اگر عمر فاروقؓ نے غوطہ لگایا.... تو قاتل سے عادل بن گیا۔ اگر عثمان غنیؓ نے غوطہ لگایا.... تو ذوالنورین بن گیا۔ اگر علی مرتضیٰؓ نے غوطہ لگایا.... تو حیدر کرار اور اسد اللہ غالب بن گیا۔ عبدالرحمان بن عوفؓ نے غوطہ لگایا.... تو عشرۂ مبشرہ میں سے بن گیا۔ امیر معاویہؓ نے غوطہ لگایا.... تو کاتب وحی بن گیا۔ ابن عباسؓ نے غوطہ لگایا.... تو مفسر قرآن بن گیا۔ ابن مسعودؓ نے غوطہ لگایا.... تو محدث اعظم بن گیا۔ ابو ہریرہؓ نے لگایا.... تو حافظ الحدیث بن گیا۔ حنظلہؓ نے لگایا.... تو غسیل الملائکہ بن گیا۔ حبشے کے بلالؓ نے لگایا.... تو جنت کا وارث بن گیا۔ میں اس سے بھی آگے چلتا ہوں۔ کہ اگر ابو حنیفہؒ نے میرے نبی کی سیرت کے اتھاہ سمندر میں غوطہ لگایا.... تو فقاہت کا امام بن گیا امام مالکؒ نے لگایا.... تو حق گو اور صادق بن گیا۔ امام احمد بن حنبلؒ نے لگایا.... تو استقامت کا شہنشاہ بن گیا۔ امام ابن تیمیہؒ نے لگایا.... تو جرأت کا بادشاہ بن گیا۔ مجدد الف ثانیؒ نے لگایا.... تو جہد مسلسل کا نام لیوا بن گیا۔ شاہ ولی اللہؒ نے لگایا.... تو علم پڑھانے والا بن گیا۔ شاہ اسماعیل شہیدؒ نے لگایا.... تو جذبۂ حریت والا بن گیا۔ عبید اللہ سندھیؒ نے لگایا تو.... تو بہت بڑا مجاہد بن گیا۔ سید احمد شہیدؒ نے لگایا.... تو شہادت نوش کرنے والا بن گیا۔ شیخ الہند محمود حسن دیوبندیؒ نے لگایا.... تو غیرت کا نام بن گیا۔ مولانا الیاس دہلویؒ نے لگایا.... تو بانی دعوت وتبلیغ بن گیا۔ بلکہ مجھے کہنے دو!!۔ کہ قاسم نانوتویؒ نے میرے نبی کی سیرت کے اتھاہ سمندر میں غوطہ لگایا تو علم وحکمت کا عرفان اور جنگ آزادی کا ہیرو بن گیا۔ یہ میرے نبی کی شان ہے، یہ میرے نبی کی....؟ (شان ہے)

خدا سے بہتر نبی کی شان کوئی بیان نہیں کر سکتا: میرے دوستو! میں نے قرآن کی ایک آیت آپ کے سامنے پڑھی ہے، میں چاہتا ہوں کہ آج میں اس کے ضمن میں گفتگو کروں۔ ایک یہ ہے

کہ میں اپنی طرف سے نبی کی شان بیان کروں، اور ایک یہ ہے کہ کوئی شاعر، کوئی ادیب، کوئی خطیب، کوئی لبیب، کوئی مفکر، کوئی مدبر، کوئی محقق، کوئی مفسر، کوئی شیخ الحدیث، کوئی امام، کوئی فقیہ نبی کی شان بیان کرے..... اور ایک یہ ہے کہ خدا عرش پر خود نبی کی شان بیان کرے۔ میں چاہتا ہوں کہ آج آپ کو ختم الرسل کی وہ شان سناؤں جو عرش پہ خدا نے بیان کی ہے۔ کیونکہ خدا سے بہتر تو کوئی نبی کی شان بیان نہیں کرسکتا۔

ہمارے نبی کا ذکر پیدائش سے پہلے اور باقی انبیاء کا ان کی پیدائش کے بعد:

میرے دوستو! دنیا میں انبیاء کرام تو بہت آئے ہیں، لیکن جو بھی آیا ہے، ان کی سیرت کا آغاز ان کی پیدائش کے بعد ہوا۔ دیکھئے..... حضرت آدم علیہ السلام آئے..... ان کی سیرت کا آغاز ان کی پیدائش کے بعد ہوا۔ حضرت شیث علیہ السلام آئے..... ان کی سیرت کا آغاز ان کی پیدائش کے بعد ہوا۔ حضرت نوح علیہ السلام..... کی سیرت کا آغاز ان کی پیدائش کے بعد ہوا۔ حضرت زکریا علیہ السلام..... کی سیرت کا آغاز ان کی پیدائش کے بعد ہوا۔ حضرت ہارون علیہ السلام..... کی سیرت کا آغاز ان کی پیدائش کے بعد ہوا۔ حضرت ہود علیہ السلام..... کی سیرت کا آغاز ان کی پیدائش کے بعد ہوا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام..... کی سیرت کا آغاز ان کی پیدائش کے بعد ہوا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام..... کی سیرت کا آغاز ان کی پیدائش کے بعد ہوا۔ حضرت اسماعیل علیہ السلام..... کی سیرت کا آغاز ان کی پیدائش کے بعد ہوا۔ حضرت اسحاق علیہ السلام..... کی سیرت کا آغاز ان کی پیدائش کے بعد ہوا۔ حضرت داؤد علیہ السلام..... کی سیرت کا آغاز ان کی پیدائش کے بعد ہوا۔ حتی کہ ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء کرام آئے، ان انبیاء کرام کی سیرت کا آغاز ان کی پیدائش کے بعد ہوا.....

لیکن قربان جاؤں اپنے نبی پر کہ ان کی پیدائش تو بعد میں ہوئی لیکن ان کی سیرت کا آغاز ان کی پیدائش سے پہلے ہوا۔ دیکھئے..... کہ حضرت آدم علیہ السلام کا دنیا سے جانے کا وقت آیا اپنے بیٹے کو وصیت کررہے ہیں کہ بیٹے اگر تجھے کسی چیز کی ضرورت پڑے تو اللہ سے محمدؐ کا واسطہ دے کر مانگنا۔ بیٹا کہتا ہے ابو!..... محمدؐ کون ہیں؟ جناب آدم علیہ السلام فرماتے ہیں بیٹے سن لے..... بات اتنی سی ہے کہ اگر محمدؐ کو دنیا میں نہ آنا ہوتا تو کائنات کا یہ نظام سجایا نہ جاتا۔ اگر محمدؐ کو دنیا میں نہ آنا ہوتا..... تو کائنات

نہ بنتی۔ اگر محمدؐ نے دنیا میں نہ آنا ہوتا..... دنیا کا یہ نظام سجایا نہ جاتا۔ کچھ بھی نہ ہوتا، بیٹے یہ سب چیزیں محمد مصطفیٰؐ کے واسطے بنا کر سجائی گئی ہیں۔ یہی تو معنی ہیں..... **ورفعنا لک ذکرک**

اے پیغمبر! ہم نے تیرے ذکر کو اونچا کردیا..... ہم نے تیرے نام کو اونچا کردیا..... اے پیغمبر! ہم نے تیری بات کو اونچا کردیا..... ہم نے تیرے کردار کو اونچا کردیا..... ہم نے تیری گفتار کو اونچا کردیا..... ہم نے تیرے ذکر کو اونچا کردیا.....!!

پیغمبر کے ساتھ جو مل گیا وہ بھی اعلیٰ:

صرف تیرے ذکر کو اونچا نہیں کیا، بلکہ جو تیرے ساتھ ملا ہم نے اس کو بھی اونچا کردیا، تُو تو اونچا ہی تھا..... جو تیرے ساتھ ملا ہم نے تو اس کو بھی اونچا کردیا۔ دیکھئے کہ..... ابوبکرؓ پہلے صرف ابوبکر تھا..... جب میرے نبی کے ساتھ ملا تو صدیق اکبر بن گیا۔ عمرؓ پہلے قاتل تھا..... جب میرے پیغمبر کے ساتھ مل گیا تو قاتل سے عادل بن گیا۔ عثمانؓ پہلے صرف عثمان تھا..... جب میرے پیغمبر کے ساتھ ملا تو سخاوت کا بادشاہ اور ذوالنورین بن گیا۔ علیؓ پہلے صرف علی تھا، کچھ حیثیت نہیں تھی..... جب میرے پیغمبر کے ساتھ ملا تو فاتح خیبر بن گیا۔ امیر معاویہؓ پہلے صرف معاویہ تھا..... میرے پیغمبر کے ساتھ ملا تو کاتب وحی بن گیا۔ ابن عباسؓ پہلے صرف ابن عباس تھا..... میرے پیغمبر کے ساتھ ملا تو مفسر قرآن بن گیا۔ ابن مسعودؓ پہلے صرف ابن مسعود تھا..... میرے پیغمبر کے ساتھ ملا تو محدث اعظم بن گیا۔ ابوہریرۃؓ پہلے صرف ابوہریرہ تھا..... میرے پیغمبر کے ساتھ ملا تو حافظ الحدیث بن گیا۔ حنظلہؓ پہلے صرف حنظلہ تھا..... میرے پیغمبر کے ساتھ ملا تو غسیل الملائکہ بن گیا۔ بلالؓ پہلے صرف حبشہ کا ایک غلام تھا، لیکن جب میرے پیغمبر کے ساتھ اس کی نسبت ہوگئی تو ایسا اونچا ہوا..... کہ چلتا کے کی گلیوں میں ہے اور اس کے پاؤں کی کھڑکھڑاہٹ جنت میں سنائی دے رہی ہے۔ یہی تو معنی ہیں..... **ورفعنا لک ذکرک**..... اے پیغمبر! ہم نے تیرے ذکر کو اونچا کردیا۔

پیغمبرؐ کا حسن و جمال قرآن کے ہر ہر صفحے پر بکھرا پڑا ہے:

میرے دوستو! ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہؓ سے پوچھا گیا..... اماں نبی کی شان بیان کرو، تو اماں نے فرمایا کہ قرآن نہیں

پڑھتے ہو؟ لوگوں نے کہا پڑھتے ہیں، فرمایا قرآن کھولو.... قرآن کے ہر ہر صفحے پر محمدؐ کا حسن وجمال بکھرا پڑا ہے۔ قرآن کھولو تو سہی۔ تو میں اسی قرآن سے پوچھتا ہوں کہ اے قرآن! تو اپنے نبی کا تعارف بیان کر۔ تو قرآن کہتا ہے.... الم یجدک یتیماً فاوٰی....

قرآن پیغمبر کا تعارف یتیماً سے شروع کرتا ہے۔ میرے بھائیو! قرآن کے ہر ہر لفظ پہ میرے آقاؐ کی سیرت موجود ہے۔ کیونکہ..... جب میرے نبیؐ کے چہرے کی باری آئی.... تو قرآن نے والضحیٰ کہا..... جب میرے نبی کی زلفوں کی باری آئی.... تو قرآن نے واللیل کہا..... جب میرے نبی کے سینے کی باری آئی.... تو قرآن نے الم نشرح لک صدرک کہا۔ جب میرے نبی کی زبان کی باری آئی.... تو قرآن نے لاتحرک بہ لسانک لتعجل بہ کہا۔ جب میرے نبی کی آنکھوں کی باری آئی.... تو قرآن نے مازاغ البصر کہا۔ جب میرے نبی کے دانتوں کی باری آئی.... تو قرآن نے یٰسین کہا۔ جب میرے نبی کے ہاتھوں کے باری آئی.... تو قرآن نے وما رمیت اذرمیت کہا۔ جب میرے نبی کے اخلاق کی باری آئی.... تو قرآن نے انک لعلی خلق عظیم کہا۔ جب میرے نبی کی رحمت کی باری آئی.... تو قرآن نے وما ارسلنک الا رحمۃ للعالمین کہا۔ جب میرے نبی کے زمانے کی باری آئی.... تو قرآن نے والعصر کہا۔ جب میرے نبی کے شہر کی باری آئی.... تو قرآن نے لا اقسم بھذا البلد کہا۔ جب میرے نبی کی صفتوں کی باری آئی.... تو قرآن نے انا ارسلنک شاھدا کہا۔ جب میرے نبی کی خوشی کی باری آئی.... تو قرآن نے مبشرًا کہا۔ جب میرے نبی کی قیادت کی باری آئی.... تو قرآن نے نذیرًا کہا۔ جب میرے نبی کی بشریت کی باری آئی.... تو قرآن نے انما انا بشرٌ کہا۔ جب میرے نبی کی دعوت کی باری آئی.... تو قرآن نے داعیاً الی اللہ کہا۔ جب میرے نبی کی معراج کا ذکر آیا تو قرآن نے سبحان الّذی اسریٰ کہا۔ جب میرے نبی کی غار کی باری آئی.... تو قرآن نے ثانی اثنین اذھما فی الغار کہا۔ جب میرے نبی کی ازواج وبنات کی باری آئی.... تو قرآن نے یآایّھا النّبی قل لازواجک وبناتک کہا۔ جب میرے نبی کے شاگردوں کی باری آئی.... تو قرآن نے اولٰئک ھم المفلحون کہا۔ جب میرے نبی کے ساتھیوں کی باری آئی.... تو قرآن نے اولٰئک ھم الرّاشدون کہا۔ جب میرے نبی کے صحابہ کی باری آئی.... تو قرآن

نے اولٰئکَ الذین امتحن اللہ قلوبھم للتقویٰ کہا۔ جب میرے نبی کے جانشینوں کی باری آئی.... تو قرآن نے اولٰئک ھم المؤمنون کہا۔ لیکن جب میرے نبی کی اپنی باری آئی.... تو قرآن نے کہا.... ورفعنا لک ذکرک اے پیغمبر! ہم نے تیرے ذکر کو اونچا کردیا۔

اللہ نے ہر نبی کو نام لے کر پکارا مگر حضورؐ کو القاب سے یاد فرمایا:

ایسا ذکر اونچا کیا.... کہ جب اللہ تعالیٰ حضرت آدم علیہ السلام کے ساتھ یا حضرت نوحؑ کے ساتھ یا حضرت زکریاؑ کے ساتھ یا حضرت ابراہیمؑ کے ساتھ، حتیٰ کہ ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء میں سے اللہ تعالیٰ جس کسی کے ساتھ مخاطب ہوئے تو ان میں سے ہر ایک کا نام لے کر خطاب کیا۔ لیکن قربان جاؤں اپنے محبوبؐ پر.... کہ جب بھی میرے نبی کی باری آئی تو اللہ نے نام لے کر خطاب نہیں کیا، بلکہ.... کہیں یآایھا النّبی کہا.... کہیں یآایھا الرّسول کہا.... کہیں یآ ایھا المزّمّل کہا.... کہیں یآایھا المدثر کہا.... کہیں طٰہٰ کہا.... کہیں یٰسین کہا.... کہیں شاھد کہا.... کہیں بشیر کہا.... کہیں نذیر کہا.... کہیں داعی الی اللّٰہ کہا.... کہیں سراجاً منیرا کہا........ یہی تو معنی ہیں....

ورفعنا لک ذکرک اے پیغمبر! ہم نے تیرے ذکر کو اونچا کردیا۔

پیغمبرؐ کے مدمقابل نیست ونابود، پیغمبر کا ذکر ابھی تک موجود:

ایسا اونچا کردیا کہ کفار مکہ پیغمبر کی اولاد کی وفات کے وقت خوشیاں منا رہے ہیں۔ میرے بھائیو! اللہ تعالیٰ نے میرے نبی کو تین صاحبزادے اور چار صاحبزادیاں عطا فرمائیں۔ پہلا بیٹا قاسم عطا فرمایا۔ دوسرا بیٹا طاہر طیب عطا فرمایا۔ تیسرا بیٹا ابراہیم عطا فرمایا۔ قاسم فوت ہوگئے، طاہر طیب بھی فوت ہوگئے، تیسرا بیٹا اللہ نے ابراہیم عطا فرمایا۔ جب ابراہیم چلنے پھرنے لگا اور پیغمبر ﷺ کے ساتھ گھوڑے پر بیٹھنے لگا.... تو وہ بھی بیمار ہوگیا اور جب یہ ابراہیم بیمار ہوگیا تو مکے کے سرداروں نے، مکے کے مشرکوں نے، مکے کے چودھریوں نے دارالندوۃ میں میٹنگ بلائی اس میٹنگ میں انہوں نے کہا کہ اس محمدؐ کا دین (نعوذ باللہ) مٹ جائے گا۔ اس کی شریعت باقی

نہیں رہے گی۔ تیسرا بیٹا ابراہیم پیغمبر کی جھولی میں ہے اور بیمار ہے، نبیؐ نے بیٹے ابراہیم کو دیکھا کہ ابراہیم تڑپ رہا ہے، حضورؐ نے روتے ہوئے فرمایا.... **یا ابراهيم انا بفراقک لمحزونین....** کہ اے ابراہیم! ہم تیرے فراق میں بڑے پریشان ہیں۔

واہ میرے اللہ! ابوجہل جو محمدؐ کا دشمن ہے اس کو بڑی اولاد دے دی، عتبہ کو بڑی اولاد دے دی، شیبہ کو بڑی اولاد دے دی، لیکن یہ ساری دنیا کا پیغمبر ہے، ساری انسانیت کا پیغمبر ہے، اس کو چار بیٹیاں دے دیں اور بیٹے تین دے دیے۔ پہلے ایک اٹھالیا، پھر دوسرا اٹھالیا، پھر تیسرا دیا وہ بھی اٹھالیا۔ میرے بھائیو! جب تیسرے بیٹے کی وفات کی خبر مکے میں آئی، پیغمبر رو رہے ہیں، صحابہؓ پر قیامت ٹوٹی ہوئی ہے۔ ابوجہل اپنے گھر میں خوش ہو رہا ہے۔ خوش ہو کر کہتا ہے کہ دیکھو محمد ﷺ کا تیسرا بیٹا بھی چلا گیا۔ دیکھو اب محمدؐ کا نام باقی نہیں رہے گا۔ اب اس کی بات نہیں رہے گی۔ اب اس کی اولاد نہیں رہے گی، اب اس کا دین نہیں رہے گا۔ میرے بھائیو! پیغمبر جب پریشان ہوئے، نبیؐ کی آنکھوں سے جب آنسوؤں کے قطرے آئے، عرش والا خدا اپنے پیغمبر کو دیکھتا ہے اور میں قربان جاؤں اس نبیؐ کی شان پر جو فرش پر پریشان رہتا ہے.... خدا عرش پر اس کو تسلی دیتا ہے۔ میرے بھائیو! دیکھو!.... جس کو آٹھ بیٹوں اور کئی بیٹیوں کا ناز تھا، وہ خود تو مٹ گیا، لیکن آج بھی محمد ﷺ کا نام اور محمدؐ کا ذکر موجود ہے۔ یہی تو معنیٰ ہیں....

ورفعنا لک ذکرک....

اے پیغمبر! ہم نے تیرے ذکر کو اونچا کر دیا۔ اے اللہ! تو نے کیسے ذکر کو اونچا کر دیا....؟ اللہ فرماتے ہیں کہ جہاں خدا کا ذکر ہوگا، وہاں محمد مصطفیٰ کا بھی ذکر ہوگا۔

جہاں ذکر خدا وہاں ذکر مصطفیٰؐ:

دیکھیے........ اگر آسمان میں پہلے خدا کا ذکر ہوگا.... تو بعد میں محمد مصطفیٰ کا ذکر ہوگا۔ اگر زمین میں پہلے خدا کا ذکر ہوگا.... تو بعد میں محمد مصطفیٰ کا ذکر ہوگا۔ اگر زبور میں پہلے خدا کا ذکر ہوگا.... تو بعد میں محمد مصطفیٰ کا ذکر ہوگا۔ اگر تورات میں پہلے خدا کا ذکر ہوگا.... تو بعد میں محمد مصطفیٰ کا ذکر ہوگا۔ اگر انجیل میں پہلے خدا کا ذکر ہوگا.... تو بعد میں محمد مصطفیٰ کا ذکر ہوگا۔ اگر ایک سو ستائیس صحیفوں میں پہلے خدا کا ذکر ہوگا.... تو بعد میں محمد

مصطفیٰ کا ذکر ہوگا۔ اگر قرآن میں پہلے خدا کا ذکر ہوگا.... تو بعد میں محمد مصطفیٰ کا ذکر ہوگا۔ اگر مشرق میں پہلے خدا کا ذکر ہوگا.... تو بعد میں محمد مصطفیٰ کا ذکر ہوگا۔ اگر مغرب میں پہلے خدا کا ذکر ہوگا.... تو بعد میں محمد مصطفیٰ کا ذکر ہوگا۔ اگر شمال میں پہلے خدا کا ذکر ہوگا.... تو بعد میں محمد مصطفیٰ کا ذکر ہوگا۔ اگر جنوب میں پہلے خدا کا ذکر ہوگا.... تو بعد میں محمد مصطفیٰ کا ذکر ہوگا۔ اگر دنیا کے ہر کونے میں پہلے خدا کا ذکر ہوگا.... تو بعد میں محمد مصطفیٰ کا ذکر ہوگا۔ اگر تکبیر میں پہلے خدا کا ذکر ہوگا.... تو بعد میں محمد مصطفیٰ کا ذکر ہوگا۔ اگر کلمہ میں پہلے خدا کا ذکر ہوگا.... تو بعد میں محمد مصطفیٰ کا ذکر ہوگا۔ اگر نمازوں میں پہلے خدا کا ذکر ہوگا.... تو بعد میں محمد مصطفیٰ کا ذکر ہوگا۔ اذان میں پہلے خدا کا ذکر ہوگا.... تو بعد میں محمد مصطفیٰ کا ذکر ہوگا۔ حتیٰ کہ زمین کے ذرے ذرے پہ اور درخت کے جس پتے پتے پہ اور قلم کے جس نوک پہ، جہاں خدا کے ذکر کے بغیر چارہ نہیں.... وہاں محمد مصطفیٰؐ کے ذکر کے بغیر بھی چارہ نہیں۔ کیونکہ خدا کے بعد خدائی کا تصور غلط ہے، اسی طرح محمدؐ کے بعد مصطفائی کا تصور غلط ہے۔ خدا اپنی خدائی میں بے مثال ہے اور محمدؐ اپنی مصطفائی میں بے مثال ہے۔ خدا اپنی خدائی میں وحدہٗ لاشریک ہے اور محمد اپنی مصطفائی میں وحدہٗ لاشریک ہے۔ خدا پر خدائی ختم ہے.... اور محمدؐ پر مصطفائی ختم ہے۔ یہی تو معنیٰ ہیں.... **ورفعنا لک ذکرک....** اے پیغمبر! ہم نے تیرے ذکر کو اونچا کر دیا۔

حضورؐ کے آنے سے سب چیزوں کو مقام ملا:

میرے بھائیو! حضور خود بھی اعلیٰ.... اور جس دور میں آئے وہ دور بھی اعلیٰ.... حضورؐ خود بھی اعلیٰ.... اور جس برس میں آئے وہ برس بھی اعلیٰ.... حضورؐ خود بھی اعلیٰ.... اور جس مہینے میں آئے وہ مہینہ بھی اعلیٰ.... حضورؐ خود بھی اعلیٰ.... اور مہینے کے جس عشرے میں آئے وہ عشرہ بھی اعلیٰ.... حضور خود بھی اعلیٰ.... اور مہینے کے جس ہفتے میں آئے وہ ہفتہ بھی اعلیٰ.... حضورؐ خود بھی اعلیٰ.... اور ہفتہ کے جس دن میں آئے وہ دن بھی اعلیٰ.... حضورؐ خود بھی اعلیٰ.... اور دن کی جس گھڑی میں آئے وہ گھڑی بھی اعلیٰ.... حضور خود بھی اعلیٰ.... اور جس گود میں آئے وہ گود بھی اعلیٰ.... حضور خود بھی اعلیٰ.... اور حضورؐ نے جس پتھر پر قدم رکھا وہ پتھر بھی اعلیٰ.... حضور خود بھی اعلیٰ.... اور حضور جس شہر میں آئے وہ شہر بھی اعلیٰ.... حضور خود بھی اعلیٰ.... شہر

کی جس گلی میں آئے وہ گلی بھی اعلیٰ.... حضور خود بھی اعلیٰ.... گلی کے جس گھر میں آئے وہ گھر بھی اعلیٰ.... حضور خود بھی اعلیٰ.... گھر کے جس کونے میں آئے وہ کونہ بھی سب سے اعلیٰ.... یہی تو معنی ہیں.... ورفعنا لک ذکرک.... اے پیغمبر! ہم نے تیرے ذکر کو اونچا کردیا۔

نبیؐ کے آنے سے ہر چیز میں انقلاب:

یہ میرے نبی کی شان ہے۔ ایسی بلند شان کہ اگر....

میرا نبی زمین پہ بیٹھ جائے.... تو زمین کو سکون ملتا ہے۔ میرا نبی کھڑا ہو جائے.... تو آسمان کو بلندیاں ملتی ہیں۔ میرا نبی ہاں کرے.... تو چیزیں حلال ہو جائیں۔ میرا نبی نہ کرے.... تو چیزیں حرام ہو جائیں۔ میرا نبی بولے.... تو حدیث بن جائے۔ میرا نبی اوپر کی طرف سر اٹھائے.... تو قرآن بن کر آجائے۔ میرا نبی غصے میں آئے.... تو جہنم کو ہلا کر رکھ دے۔ میرا نبی مسکرائے.... تو جنت کا دروازہ کھل جائے۔ میرے نبی کو پسینہ آئے.... تو گلشن مہکے۔ میرا نبی دامن چھڑکے.... تو فرشتے وضو کریں۔ میرا نبی جس راستے سے گزرتا ہے.... تو اس راستے سے خوشبو مہکتی ہے۔ میرا نبی جس راستے سے گزرتا ہے.... تو اس راستے سے سورج، چاند، ستارے بھیک مانگتے ہیں۔ میرے نبی کے آنے سے پہلے چاند کو اپنی نورانیت پہ ناز تھا، سورج کو اپنی ضیائت پہ ناز تھا، ستاروں کو اپنی روشنی پہ ناز تھا، لیکن جب میرا نبی آیا تو سب کے ناز ٹوٹ پھوٹ گئے.... یہی تو معنی ہیں.... ورفعنا لک ذکرک.... اے پیغمبر! ہم نے تیرے ذکر کو اونچا کردیا۔

اگر حضورؐ نہ آتے تو کچھ بھی نہ ہوتا:

ایسا ذکر اونچا کیا.... ایسی بلند شان عطاء فرمائی کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ محبوب! یہ سب کچھ تیرے لئے ہے۔ اگر تجھے دنیا میں پیغمبر بنا کر بھیجنا نہ ہوتا.... تو کائنات کا یہ نظام سجایا نہ جاتا۔ اگر تجھے دنیا میں پیغمبر بنا کر بھیجنا نہ ہوتا.... تو یہ کائنات نہ ہوتی۔ اگر تجھے دنیا میں پیغمبر بنا کر بھیجنا نہ ہوتا.... تو یہ رونق محفل نہ ہوتی۔ اگر تجھے دنیا میں پیغمبر بنا کر بھیجنا نہ ہوتا.... تو یہ جلسہ بلایا نہ جاتا۔ اگر تجھے دنیا میں پیغمبر بنا کر بھیجنا نہ ہوتا.... تو یہ مساجد نہ ہوتیں۔ اگر تجھے دنیا میں پیغمبر بنا کر بھیجنا نہ ہوتا.... تو یہ مدرسہ نہ ہوتا۔ اگر تجھے دنیا میں پیغمبر بنا کر بھیجنا نہ ہوتا.... تو ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء نہ آتے۔ اگر تجھے دنیا میں پیغمبر بنا کر بھیجنا نہ ہوتا.... تو ایک لاکھ چوالیس ہزار صحابہؓ آپ کے قدموں میں

نہ آتے۔ اگر تجھے دنیا میں پیغمبر بنا کر بھیجنا نہ ہوتا.... تو یہ علماء نہ ہوتے۔ اگر تجھے دنیا میں پیغمبر بنا کر بھیجنا نہ ہوتا.... تو فقہاء، اتقیاء، اصفیاء نہ ہوتے۔ اگر تجھے دنیا میں پیغمبر بنا کر بھیجنا نہ ہوتا.... تو یہ مرسل نہ ہوتے۔ اگر تجھے دنیا میں پیغمبر بنا کر بھیجنا نہ ہوتا.... تو ابوبکرؓ کو صداقت نہ ملتی۔ اگر تجھے دنیا میں پیغمبر بنا کر بھیجنا نہ ہوتا.... تو عمرؓ کو عدالت نہ ملتی۔ اگر تجھے دنیا میں پیغمبر بنا کر بھیجنا نہ ہوتا.... تو عثمانؓ کو سخاوت نہ ملتی۔ اگر تجھے دنیا میں پیغمبر بنا کر بھیجنا نہ ہوتا.... تو علیؓ کو شجاعت نہ ملتی۔ اگر تجھے دنیا میں پیغمبر بنا کر بھیجنا نہ ہوتا.... تو عبدالرحمٰن بن عوفؓ عشرہ مبشرہ میں سے نہ ہوتے۔ اگر تجھے دنیا میں پیغمبر بنا کر بھیجنا نہ ہوتا.... تو امیر معاویہؓ کاتب وحی نہ ہوتے۔ اگر تجھے دنیا میں پیغمبر بنا کر بھیجنا نہ ہوتا.... تو ابن عباسؓ مفسر قرآن نہ بنتے۔ اگر تجھے دنیا میں پیغمبر بنا کر بھیجنا نہ ہوتا.... تو ابن مسعودؓ محدث اعظم نہ بنتے۔ اگر تجھے دنیا میں پیغمبر بنا کر بھیجنا نہ ہوتا.... تو حنظلہؓ غسیل الملائکہ نہ بنتے۔ اگر تجھے دنیا میں پیغمبر بنا کر بھیجنا نہ ہوتا.... تو ابوذر غفاریؓ تارک الدنیا نہ بنتے۔ اگر تجھے دنیا میں پیغمبر بنا کر بھیجنا نہ ہوتا.... تو سلمان فارسیؓ زاہد دنیا نہ بنتے۔ اگر تجھے دنیا میں پیغمبر بنا کر بھیجنا نہ ہوتا.... تو یہ ارض وسماء نہ ہوتے....!! محبوبؐ! کچھ بھی نہ ہوتا، یہ سب کچھ تیرے لئے ہے۔ یہی تو معنی ہیں....

ورفعنا لک ذکرک.... اے پیغمبر! ہم نے تیرے ذکر کو اونچا کردیا۔

نبی کی شان کا اندازہ نہیں لگایا جاسکتا۔

میرے دوستو! میرے پیغمبر کو ایسی بلند شان اللہ نے عطاء فرمائی ہے.... جس کا آپ اندازہ بھی نہیں لگا سکتے۔ معراج کی رات ملائکہ اور باقی تمام انبیاء کرام مقتدی، لیکن میرے محبوب کو آگے کر کے امام بنا دیا۔ ایسی بلند شان کہ خود اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میرا پیغمبر ایسی بلند شان والا ہے، جہاں میری توحید کا ذکر ہوگا، وہاں محبوب تیری رسالت کا ذکر بھی ہوگا۔ ایسی بلند شان عطاء فرمائی کہ موسیٰ علیہ السلام جیسے نبی بھی اس بات کو طلب کریں کہ کاش میں آخری رسول کی امت میں سے ہوتا....!! ایسی بلند شان کہ پہلے نبی قبیلے کا، پہلے نبی محلے کا، پہلے نبی بستی کا، پہلے نبی شہر کا،.... لیکن فرمایا میرا آخری نبی آنے والی پوری امت کا نبی ہوگا۔ یہی تو معنی ہیں....

ورفعنا لک ذکرک.... اے پیغمبر! ہم نے تیرے ذکر کو اونچا کردیا۔

معجزاتِ پیغمبر.....!!

ایسی شان بلند فرمائی کہ ایک دن ابوجہل آپ کے پاس آتا ہے اور آکر کہتا ہے کہ اے محمدؐ! اس چاند کے دوٹکڑے کردے تب تو نبی ہے۔ محبوب پریشان ہوگئے، اللہ نے فرمایا اے محبوبؐ! گھبرانے کی کوئی ضرورت نہیں، ہاتھ کی انگلی سے چاند کی طرف اشارہ کرنا تیرا کام ہے، اور چاند کے دوٹکڑے کرکے ابوجہل کو لاجواب کردینا یہ خدا کا کام ہے۔ میرے نبی کی ایسی شان بلند فرمائی کہ جنگل میں تین سوتیرہ صحابہ کرام پانی کے لئے پریشان ہیں، پینے اور وضو کرنے کے لئے پانی نہیں ہے، میرے نبی نے ایک چھوٹے سے پیالے میں پانی منگوایا.... اللہ نے فرمایا کہ محبوب! پیالے میں ہاتھ ڈالنا تیرا کام ہے، اور اس پیالے سے پانی کے چشمے جاری کردینا میرا (خدا) کا کام ہے۔ یہی تو معنی ہیں.... ورفعنا لک ذکرک.... اے پیغمبر! ہم نے تیرے ذکر کو بلند کردیا۔

پیغمبر کی نظر سے انقلاب آگیا:

میرے دوستو! پیغمبر کے حسن و جمال کو جس انداز سے اور جس قدر بھی بیان کیا جائے حق ادا نہیں ہوسکتا۔ جسم اطہر کے اس حسن ظاہری کے ساتھ، کمالات پر نظر ڈالی جائے تو پتہ چلتا ہے کہ آنکھیں وہ نگاہ انقلاب ہیں کہ.... اگر ابوبکر پر اٹھیں.... تو صدیق بنے۔ اگر عمرؓ پر اٹھیں.... تو قاتل سے عادل بنے۔ اگر عثمانؓ پہ اٹھیں.... تو تاجر سے باحیاء بنے۔ اگر علیؓ پہ اٹھیں.... تو عرب کے بہادر اور فاتح خیبر بنے۔ اگر معاویہؓ پہ اٹھیں.... تو کاتب وحی بنے۔ اگر سلمانؓ پہ اٹھیں.... تو خاندان نبوت کا فرد بنے اگر ابوہریرہؓ پہ اٹھیں.... تو حافظ الحدیث بنے۔ اگر ابن مسعودؓ پہ اٹھیں.... تو محدث اعظم بنے۔ اگر ابن عباسؓ پہ اٹھیں.... تو مفسر قرآن بنے۔ اگر بلال حبشیؓ پہ اٹھیں.... تو جنت کا وارث بنے۔ اگر حنظلہؓ پہ اٹھیں.... تو غسیل الملائکہ بنے۔ اگر حمزہؓ پر اٹھیں.... تو سید الشہداء بنے۔ میرے پیغمبر کی نگاہ مبارک پڑنے سے.... چور.... چوکیدار بنے! رہزن.... رہبر بنے! اجڑے.... بسنے لگے! بگڑے.... بننے لگے! بچھڑے.... ملنے لگے! یہی تو معنی ہیں.... ورفعنا لک ذکرک.... اے پیغمبر! ہم نے تیرے ذکر کو اونچا کردیا۔ میرے بھائیو! وقت کافی ہوچکا ہے، میں انہیں الفاظ پہ اپنی معروضات کو ختم کرتا ہوں۔

"وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ"

بزم علماء والأئمة

الحمدللہ

موقع کی مناسبت سے ہر جمعہ بیان کا عنوان۔۔۔ اور اس عنوان پہ تیاری کا مواد بصورتِ کتب فراہم کیا جاتا ہے

برائے رابطہ

03345613913

علماء، طلباء اور خطباء کو اس گروپ میں شامل کروائیں